مقامات پر ترمیم و توضیح اور کمی بیشی کی ضرورت خود مفسر علامہ کو محسوس ہوئی پھر مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم نے اپنی تفسیری مصروفیات کے دوران بیان القرآن کو بالاستیعاب سامنے رکھا اور بیشمار مقامات کے بارہ میں حکیم الامۃ سے مراسلت کی جس کے نتیجہ میں کئی تراجیم، توضیحات، تتمات اور تکملے سامنے آئے جس سے ترجمہ بیان القرآن کے محاسن لطافت و بلاغت اور بھی کھل کر سامنے آگئے یہ اضافات مولانا دریابادی کی تصنیف نقوش و تاثرات میں منتشر شکل میں موجود تھے، مکتبۃ الحسن نے مولانا عبدالشکور ترمذی مدظلہ کو ان تمام اضافات کو ترتیب دینے پر مامور کیا اور تھانہ بھون سے بھی حضرت قدس سرہ کا زیر مطالعہ نسخہ بھی منگوایا گیا، ان سب اضافات کے ساتھ موجودہ ایڈیشن اپنے حسین پیرایہ میں ہمارے سامنے ہے، اصل کتاب کو بیان القرآن کے اصلی نسخہ سے ری پرنٹس (عکسی) کیا گیا ہے اور اضافات آخر میں شامل کئے گئے ہیں۔ حضرت حکیم الامۃ نے بیان القرآن کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا تھا اور بڑے سائز کی دو ضخیم جلدوں میں اسکی طباعت ہوئی تھی۔ مکتبۃ الحسن نے اسے تین حصوں میں تقسیم کر کے شائع کیا ہے۔ بیان القرآن بذات خود ہر دور میں اہل علم اور شائقین قرآن کیلئے کار آمد اور ضروری تفسیر ہے مگر اب ان تراجیم و اضافات کا پہلی دفعہ مرتب شکل میں سامنے آجانا تو غنیمت کبریٰ سے کم نہیں۔ ہم ناشرین کتاب کو اس عظیم خدمت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ (سمیع الحق)

فتح العلیم بحل اشکال التشبیہ العظیم فی حدیث کما صلیت علی ابراھیم (عربی)

مصنف: مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی مدرس جامعہ اشرفیہ لاہور
صفحات: ۴۵۲ عربی ٹائپ میں۔
ناشر: مکتبۂ امدادیہ۔ ملتان۔

مخالفین و معاندین اسلام نے ہر دور میں اسلام اور داعی اسلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں کسی نہ کسی عنوان سے خبث باطن کے اظہار کا موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیا مگر اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اس امت کے علماء حق کو جنہوں نے مخالفین کے کسی معمولی سے معمولی تنقید و شبہات کے جواب میں بھی وہ وہ نکتہ آفرینیاں دکھائیں کہ علمی دنیا کی تاریخ اس کی مثال سے عاجز ہے، نماز میں پڑھے جانے والے درود ابراہیمی میں حضور اقدس پر بھیجے جانے والے درود کی تشبیہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے درود سے دی گئی ہے۔ مخالفین نے نکتہ اٹھایا کہ مشبہ بہ کو ــــ مشبہ ــــ سے افضل اور بہتر ہونا چاہئے اسطرح تو حضرت ابراہیمؑ کی نبی آخرالزمان پر فضیلت اور برتری ثابت ہوگی جبکہ اہل اسلام کے نزدیک نبی کریم علیہ السلام افضل الانبیاء والرسل ہیں، علماء نے ہر دور میں اس اعتراض کا جواب دیا اور اس تشبیہ کے اسرار و حکم پر روشنی ڈالی۔ پیش نظر کتاب میں ہمارے فاضل اور محقق مصنف مولانا محمد موسیٰ نے اس موضوع پر اتنا مواد جمع کیا ہے کہ کسی علمی و فنی شبہ اور اشکال کے شاید ہی اتنے جوابات دئے گئے ہوں، ایک سو تریالیس ابواب پر مشتمل اس محققانہ کتاب میں مصنف علامہ